السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ عورت کی میت کو غسل دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب ہے کہ عورت کی میت کو عورتیں ہی غسل دیں، مردوں کے لیے عورتوں کو غسل دینا جائز نہیں ہے، سوائے شوہر کے، اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔ اور اسی طرح مرد کی میت کو مرد ہی غسل دیں، عورتوں کے لیے یہ جائز نہیں ہے، سوائے بیوی کے، اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

احادیث میں وارد ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اور سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو غسل دیا تھا۔

(البدایة والنهایة: 333/6، المستدرک للحاکم: 179/3، حدیث: 4769)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 305

محدث فتویٰ